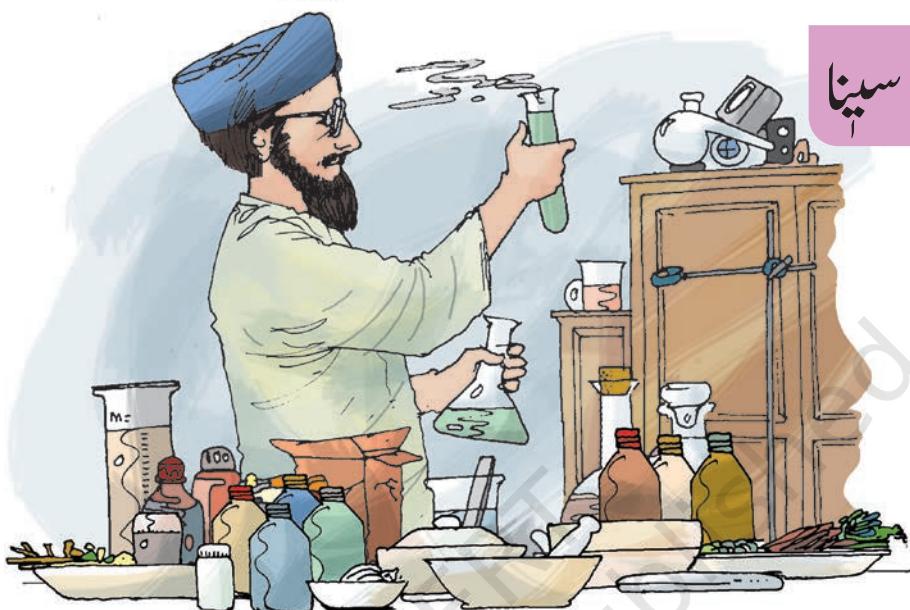




ابن سینا



بوعی ابن سینا اس زمانے کے سائنس داں تھے جب اس علم نے زیادہ ترقی نہیں کی تھی۔ انہوں نے اپنی محنت، لگن اور ذہانت سے سائنس کو بہت فروغ دیا۔ ابن سینا بخارا کے قریب ایک قصبے میں پیدا ہوئے۔ ان کی باقاعدہ تعلیم کی ابتداء 6 سال کی عمر میں ہوئی۔ دس سال کی عمر میں قرآن شریف حفظ کیا۔ اس کے بعد ریاضی، فلسفہ اور فلکیات کی تعلیم ایک مشہور عالم عبد اللہ الناتلی سے حاصل کی۔

ابن سینا کو علم طب اور تحقیق سے بڑی دلچسپی تھی۔ انہوں نے طب میں بڑی مہارت حاصل کی اور اس علاقے میں ایک قابل حکیم کی حیثیت سے پہچانے جانے لگے۔ ایک بار کا واقعہ ہے کہ بخارا کا بادشاہ اتنا یمار ہو گیا کہ اس وقت کے تمام طبیبوں نے جواب دے دیا۔ ابن سینا کو بادشاہ کے علاج کی غرض سے طلب کیا گیا۔ ابن سینا نے جی لگا کر ایسا علاج کیا کہ کچھ ہی دنوں میں بادشاہ صحت یاب ہو گیا۔ بادشاہ بہت خوش ہوا۔ اس نے انعام کے طور پر ابن سینا کو شاہی کتب خانے کا ناظم مقرر کر دیا۔ اس وقت ان کی عمر صرف 16 یا 17 سال کی تھی۔ اس واقعے سے ابن سینا کی شہرت میں چار چاند لگ گئے۔ اب دو روزوں سے لوگ ان کے پاس علاج کی غرض سے آنے لگے۔

انھیں دوسرے ملکوں میں بھی بلا جانے لگا۔ وہ نئی نئی دوائیں بھی بناتے اور ان کا استعمال کر کے ان پر تحقیق بھی کرتے۔

اطمینان اور خوش حالی کا یہ زمانہ پلک جھکتے ہی گزر گیا۔ وہ میں برس کے تھے کہ والد کا سایہ سر سے اٹھ گیا۔ والد کے انتقال کے پچھے ہی دنوں بعد بخارا کا بادشاہ بھی چل بسا۔ یہیں سے ابن سینا کی پریشانیوں کا دور شروع ہوا۔ 1001ء میں ابن سینا بخارا سے جر جان آگئے۔ یہیں ان کی ملاقات الیرونی، النصر عراقی اور المؤسیعید حیے علماء اور صوفیاً سے ہوئی۔ کچھ عرصہ یہاں گزارنے کے بعد وہ رے، چلے گئے اور وہاں سے ہمدان کا رخ کیا۔ یہاں لمبا عرصہ پریشانیوں میں گزارا۔ پھر وہ اصفہان آئے۔ یہاں انھوں نے اپنی مشہور کتاب میں مرتب کیں۔ لگاتار سفر، محنت اور مسلسل پریشانیوں کی وجہ سے ان کی صحت خراب رہنے لگی۔ آخری عمر میں وہ پھر ہمدان آگئے جہاں ان کا انتقال ہو گیا۔ آج بھی ان کا مقبرہ وہاں موجود ہے۔

ابن سینا نے سائنس پر بہت سی کتابیں لکھیں۔ اس کے علاوہ علم طب پر بھی کتابیں لکھیں جن میں سب سے زیادہ مشہور کتاب 'القانون' ہے۔ اس کتاب میں بیماریوں کی تفصیلات، علاج کے نسخے اور اس سلسلے میں اپنے تجربات بیان کیے ہیں۔ دنیا کی دوسری زبانوں میں بھی اس کتاب کے ترجمے ہو چکے ہیں۔ 'القانون' کی اشاعت کے بعد 600 سال تک اسلامی دنیا ہی میں نہیں، یورپ میں بھی طب کی تعلیم ابن سینا کی اسی کتاب سے دی جاتی رہی۔

ریاضی اور فلکیات سے بھی ابن سینا کو بہت دلچسپی تھی۔ انھوں نے ہمدان میں رصد گاہیں تعمیر کروائیں۔ طبیعتیات پر ان کی گہری نظر تھی۔ اس موضوع پر بھی انھوں نے کتابیں لکھیں۔

ابن سینا نے اپنی ساری زندگی سائنس کے لیے وقف کر دی۔ انھوں نے بہت سی ایجادات کیں اور انسانی فلاح کے بہت سے کام کیے۔



مشق

1

معنی یاد کیجیے:

فروغ دینا	:	بڑھاوا دینا
آغاز	:	ابتداء، شروعات
حفظ کرنا	:	زبانی یاد کرنا
فلکیات کی تعلیم	:	ستاروں سے متعلق علم
تحقیق	:	کھونج، چھان بین
پلک جھکتے ہی	:	ذراسی دیر میں، آن کی آن میں
مرتب کرنا	:	ترتیب دینا
اشاعت	:	پھیلانا، چھپائی
ریاضی	:	حساب (Arithmatic)
رصدگاہ کی جمع، وہ مقام جہاں ستاروں اور سیاروں کو دیکھنے کے لیے طاقت ور رصدگاہ ہیں	:	(Observatory)
تعمیر کروانا	:	بنوانا
طبیعتیات	:	ٹھوس چیزوں کا علم، فزکس (Physics)
وقف کرنا	:	سونپ دینا، پوری طرح لگا دینا
ایجاد کرنا	:	نئی چیزیں وضع کرنا
فلاح	:	بھلائی

نچے لکھے ہوئے الفاظ کو بلند آواز سے پڑھیے:
 ڈہانت عظیم امپینان انتقال حفظ تجربات علم فلکیات

2

غور کیجیے:

3

- (i) ایسی معلومات حاصل کرنے کا شوق پیدا کیجیے جس سے لوگوں کو فائدہ ہو۔
- (ii) یہ سبق بعلی سینا کے متعلق ہے جو ابن سینا کے نام سے مشہور ہوا۔

سوچیے اور بتائیے:

4

- (i) بعلی سینا کس شہر میں پیدا ہوئے؟ یہ شہر کس ملک میں واقع ہے؟
- (ii) بعلی سینا کی باقاعدہ تعلیم کا آغاز کہاں سے ہوا؟
- (iii) ابن سینا نے کن کن علوم میں مہارت حاصل کی؟
- (iv) بادشاہ ابن سینا سے کیوں خوش ہوا؟
- (v) ابن سینا کی ملاقات کن علامے سے ہوئی؟
- (vi) ابن سینا کی مشہور کتاب کا کیا نام ہے؟

5

نچے لکھے ہوئے لفظوں کے واحد لکھیے:

علام محققین انعامات اعراض تجربات



نچے دیے گئے لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے:

آغاز علم تعمیر اشاعت تحقیق

نچے دی ہوئی مثال کے مطابق ہر لفظ کے آخر میں ات لگا کر جمع بنائیے:

تفصیل + ات = تفصیلات

تفریغ + ات = تفریغات

ایجاد + ات = ایجادات

انعام + ات = انعامات

توّقع + ات = توّقوعات

تعمیر + ات = تعمیرات

عملی کام:

اپنے استاد سے 'البیرونی' کے متعلق معلومات حاصل کیجیے اور ان پر اپنی ڈائری میں پانچ جملے لکھیے۔

